

① حسن بن عمارہ راوی جمہور محدثین کرام کے نزدیک ”ضعیف“ ہے۔

✽ علامہ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ضَعْفُهُ شُعْبَةٌ وَجَمَاعَةٌ كَثِيرَةٌ.

”اسے امام شعبہ اور محدثین کی ایک بڑی جماعت نے ضعیف قرار دیا ہے۔“

(مجمع الزوائد: 289/2)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ضَعْفُهُ الْجُمْهُورُ.

”اسے جمہور محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے۔“ (طبقات المدلسین: 53)

نیز یہ ”مدلس“ بھی ہے۔

✽ اس روایت کی سند کو حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ”ضعیف“ کہا ہے۔

(التلخیص الحبیبر: 1/204، ح: 299)

② عبد اللہ بن بزیع انصاری راوی بھی ”ضعیف“ ہے۔

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ:

”التفات یمنین و یسار (دائیں بائیں دیکھنا) جیسا اذان میں مسنون ہے، ویسا

ہی اقامت میں اور ایسے ہی بچہ کے کان میں۔“ (امداد الفتاویٰ: 1/108)

یہ بے دلیل اور غلط بات ہے۔

**سوال ⑧:** نماز جنازہ میں وَجَلَّ ثَنَاءُكَ کے الفاظ پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب ⑧:** نماز جنازہ میں ثنا پڑھتے وقت یہ الفاظ پڑھنا جائز نہیں، کیونکہ

ان کے بارے میں کوئی دلیل شرعی نہیں۔ بعض غیر متعلق اور غیر ثابت روایات کا کوئی اعتبار

نہیں۔ ایسا کرنا بدعت اور دین میں زیادت ہے۔

بعض لوگوں نے لکھا ہے:

”اور ثنا وہی ہے، جو اور نمازوں میں پڑھتے ہیں، اس میں وَتَعَالَى جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاءُكَ زیادہ کرنا بہتر ہے۔“

(عمدة الفقہ از زوّار حسین دیوبندی، حصہ دوم، ص: 519)

”زیادہ کرنا بہتر ہے“ بے دلیل اور ایجادِ دین کی حوصلہ افزائی ہے۔

**سوال ⑨ :** نمازِ جنازہ کے درود میں اضافہ کرنا کیسا ہے؟

**جواب :** بعض لوگ نمازِ جنازہ کے درود میں یہ اضافہ کرتے ہیں:

كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ .

یہ بالکل ناجائز ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تعلیم نہیں دی۔ بعد میں کسی شخص نے دین میں اضافہ کرتے ہوئے یہ الفاظ گھڑے ہیں۔

**سوال ⑩ :** حاملہ عورت فوت ہو جائے، تو کیا بچے کی نمازِ جنازہ پڑھی

جائے گی؟

**جواب :** بچے پر علیحدہ نمازِ جنازہ پڑھنا درست نہیں، کیونکہ ابھی وہ اپنی

ماں کے وجود کا حصہ تھا۔ اسے اسی طرح ماں کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے گا۔ اسے ماں کے بطن سے نکال کر دفن کرنا درست نہیں۔ ہاں، اگر ماں کے فوت ہونے کے بعد بچہ زندہ ہو، تو اسے نکالا جاسکتا ہے۔ پھر اگر وہ فوت ہو جائے، تو اسے جنازہ پڑھ کر الگ دفن کیا جائے گا۔

**سوال ⑪ :** عورت سفر کے لیے گھر سے نکلی، تو حائضہ تھی۔ دوسرے شہر پہنچ